حالتِ حیض میں قرآن کی تلاوت

جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے قرآن پڑھنے کا حکم

سوال: ہم گرلز کالج کی طالبات کے لیے قرآن کریم کا ایک پارہ حفظ کرنا ضروری ہے، کبھی کبھی امتحان کا وقت ماہواری کے دنوں میں آجاتا ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ قرآن کی سورت کاغذ پر لکھ کر یاد کی جائے؟

جواب: علماء اکرام کا صحیح قول یہ ہے کہ حیض اور نفاس والی عورت کے لیے بغیر مصحف چھوئے قرآن پڑھنا جائز ہے، اس لیے کہ عدم جواز کی کوئی دلیل ثابت نہیں ہے۔ یہ دنوں قسم کی عورتیں کسی پاک کپڑے کے ذریعہ قرآن کو پکڑ کر پڑھ سکتی ہیں۔ اس طرح کاغذ پر لکھ کر ضرورت کے وقت اس کی مدد سے پڑھا جاسکتا ہے۔ البتہ جنبی قرآن نہیں پڑھے گا یہاں تک غسل کرلے، اس لیے کہ صحیح حدیث عدم جواز پر دلالت کرتی ہے۔ حائضہ اور نفاس والی عورتوں کو جنبی پر قیاس نہیں کیا جاسکتا، اس لیے کہ ان کی مدت طویل ہوتی ہے لیکن جنبی تو جنابت کے سبب سے فارغ ہوتے ہی فوراً غسل کرسکتا ہے۔ اللہ ہی نیک توفیق دینے والا ہے۔ (فتاوی، ص :73)

کیا حائضہ عورت، عرفات میں کتاب کی مدد سے دعائیں پڑھ سکتی ہے؟

سوال: کیا حائضہ عورت عرفہ کے دن دعاؤں کی کتاب پڑھ سکتی ہے، جب کہ اس میں قرآن کریم کی آیات بھی ہوتی ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس والی عورت مناسک حج سے متعلق لکھی گئی کتابوں میں موجود دعائیں پڑھ سکتی ہے، بلکہ صحیح قول کے مطابق قرآن بھی پڑھ سکتی ہے، اس لیے کہ کوئی ایسا صحیح اور صریح نص موجود نہیں جو حیض اور نفاس والی عورت کو قرآن پڑھنے سے روک رہا ہو، صرف جنبی کے بارے حضرت علیؓ کی روایت آتی ہے کہ حالت جنابت میں قرآن نہ پڑھے۔ حیض اور نفاس والی عورت کے بارے میں حضرت ابن عمرؓ کی روایت آتی ہے کہ ''حائضہ اور جنبی قرآن کا کوئی بھی حصہ نہ پڑھے''۔ لیکن یہ ضعیف حدیث ہے، کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے حجازی راویوں سے روایت کیا ہے اور جب وہ حجازیوں سے روایت کرتے ہیں تو (محدثین کے نزدیک) ضعیف ہوتے ہیں لیکن وہ قرآن کو بغیر چھوئے زبانی پڑھے گی۔ البتہ جنبی جب تک غسل نہ کرلے، اس کے لیے قرآن پڑھنا (زبانی یا مصحف کی مدد سے) جائز نہیں اور ان دنوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جنبی کا وقت مختصر ہوتا ہے، اس لیے کہ مباشرت سے فراغت کے بعد فوراً ہی غسل کرسکتا ہے اور معاملہ اس کے اختیار میں ہے، جب چاہے غسل کرسکتا ہے، اگر پانی کے استعمال سے عاجز ہے تو تیمّم کر کے نماز اور قرآن پڑھ سکتا ہے۔ لیکن حیض اور نفاس والی عورت کا معاملہ اس کے اختیار میں نہیں، بلکہ اللہ کے اختیار میں ہے اور ماہواری میں کئی دن لگ جاتے ہیں اور نفاس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ اس لیے ان دونوں کو قرآن پڑھنے کی اجازت دی گئی تاکہ بھول نہ جائیں اور قرآن اور قرآءت کی فضیلت اور احکام شریعت کو سیکھنے سے محروم نہ رہیں۔ معلوم ہوا کہ ان کے لیے ایسی کتابوں کا پڑھنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا جن میں قرآن وحدیث کی مخلوط دعائیں ہوتی ہیں۔ علماء کرام کے دونوں اقوال میں یہی صائب اور صحیح ہے۔

فتاوی 79، از شیخ بن بازؒ

دارالداعی للنشر والتوزیع

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان فون: +92-21-34528548 +92-21-34528547

www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

06010108

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION